

مقام مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا تحفظ
انعام مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نفاذ

بھاری
منزل



منشور قرآنی



قائد نورانی

جمعیت علماء پاکستان

کبھی کا قیام۔

- 7- بے گھر افراد کو پلاٹوں کی تقسیم اور تعمیر مکان کیلئے بلا سود قرض کی فراہمی اور سبکی آبادیوں کے کھینوں کو مالکانہ حقوق دینا۔
- 8- مزدوروں کے بنیادی حقوق کا تحفظ۔
- 9- مساوی نظام تعلیم۔
- 10- پرائمری کی سطح تک لازمی اور ثانوی درجے تک مفت تعلیم۔
- 11- عالم اسلام کے اتحاد کی کوشش۔
- 12- مسئلہ کشمیر اور قبلہ اول بیت المقدس کی آزادی کیلئے انتہائی اقدام۔
- 13- خواتین کے جائز حقوق کا تحفظ۔
- 14- مقبوضہ شرقی پاکستان کی از سر نو توثیقات۔
- 15- افغانستان اور پولیس کے نظام میں انتہائی تبدیلی۔
- 16- نظام عدل کا نظام مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مطابق قیام۔
- 17- ہر سطح پر موثر انتخاب کا نظام۔
- 18- صیہونی دشمنی اور بنیادی طاقتوں کے مقابلہ میں اسلامی بلاک کا قیام۔

آئیے

وطن عزیز کو حقیقی معنوں میں ایک اسلامی فلاحی ریاست بنانے کیلئے اپنا کردار ادا کریں اور قائد اہلسنت امام انقلاب علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی کی قیادت میں نفاذ نظام مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور تحفظ مقام مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عملی جدوجہد میں شامل ہو جائیے۔



بسم الله الرحمن الرحيم

بحیث علماء پاکستان عوامِ اہلسنت کی فرائض و سیاسی جماعت ہے۔ اسی جماعت (سنی کانفرنس) سے وابستہ علماء و مشائخ اور ان کے حکم پر برصغیر کے کروڑوں مسلمانوں نے پاکستان کے حصول کی خاطر قائد اعظم محمد علی جناح کے سرِ جھنڈے اور کامیابی سے ہمکنار ہوئے۔

اسلام کے نام پر برصغیر کے کروڑوں مسلمانوں نے پاکستان کے قیام کی حمایت کی اور لاکھوں جانوں کا نذرانہ پیش کر کے پاکستان حاصل کیا۔

بحیث علماء پاکستان انہی لاکھوں شہیدوں اور غازیوں کے پروگرام کو آگے بڑھاتے ہوئے 1948ء سے ہی پاکستان میں نفاذ نظام مصطفیٰ ﷺ اور تحفظ مقام مصطفیٰ ﷺ کیلئے کوشاں رہے۔ اب عوامِ اہلسنت قائد اہلسنت امام انقلاب علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی کی قیادت میں مقام مصطفیٰ ﷺ کے تحفظ اور نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ کیلئے سرگرم عمل ہیں۔

علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی جن کی سیرت و کردار سیاست و فراست کے اپنے ہی نہیں بلکہ غیر بھی معترف ہیں۔ اب وہ اپنی قائدانہ صلاحیتوں کی وجہ سے عالم اسلام کے دلوں کی دھڑکن بن چکے ہیں۔

بحیث علماء پاکستان اس ملک کا مقدّر نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ سے وابستہ تحقیقی ہے اور پاکستان کو ایک اسلامی خلافتی اور روحانی ریاست بنانا چاہتی ہے تاکہ استحصالی قوتوں سے پاک معاشرہ قائم ہو۔ صوبائی عصمت، فرقہ واریت، گروہی اور لسانی اختلافات کا خاتمہ ہو۔ بحیث علماء پاکستان کی جدوجہد حکیم الامت علامہ اقبال کے ان اشعار کے مصداق ہے۔

اپنی ملت پر تپاؤں اقوام مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی
بازو تیرا تولید کی قوت سے قوی ہے
اسلام تیرا دیس ہے تو مصطفوی ہے

آپ کے حقوق کب ملیں گے؟

- ☆ جب اللہ کی زمین پر نظام مصطفیٰ ﷺ عملی طور پر نافذ ہوگا۔
- ☆ جس میں حکومت پر برصغیر کے جان و مال کے تحفظ کی ذمہ داری ہوگی۔
- ☆ جس میں حکمران اور عوام دونوں احتساب کے کٹہرے میں برابر ہوں گے۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ!

- ☆ امن و آسائشی زندگی گزاریں۔
- ☆ آپ کا معاشرہ استحصال اور بدعنوانیوں سے پاک ہو۔
- ☆ آپ کے بنیادی حقوق کا تحفظ ہو۔
- ☆ آپ کی معاشی اور مذہبی ضروریات پوری ہوں۔
- ☆ امیر و غریب، حاکم و محکوم کے بنیادی حقوق مساوی ہوں۔
- ☆ ریاستی جبر اور ظلم سے نجات ملے۔
- ☆ دولت کی مصفاہ و تقسیم ہو۔

تو آئیے:-

بحیث علماء پاکستان کی جدوجہد میں شامل ہو جائیے جس کا منشور نظام مصطفیٰ ﷺ کے مطابق ہے۔

منشور:-

- 1- وطن عزیز کی نظریاتی اور نظریاتی سرحدوں کی حفاظت۔
- 2- برصغیر کے بنیادی حقوق کا تحفظ۔
- 3- برصغیر کی بنیادی ضروریات خدائے الہامی، تعلیم اور صحت کی ضمانت۔
- 4- بے روزگاری کا سدباب منافعت میں مزدوروں کی شرکت۔
- 5- تنخواہوں میں فرق کم سے کم کر کے سرکاری ملازمین کیلئے معقول مشاہیرے کا پروگرام۔
- 6- تمام لوگوں کی قوت خرید اور اشیاء ضروریہ کی قیمت میں توازن رکھنے کیلئے مستقل جائزہ